السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ نماز جمعہ بغیر خطبہ کے ہوجاتی ہے یا نہیں اور خطبہ داخل نماز جمعہ ہے یا نہیں ۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز جمعہ بغیر خطبہ کے ہوجاتی ہے اور خطبہ داخل نماز جمعہ نہیں ہے ۔ اس لیے کہ خطبہ سنت موکدہ اور شعائر اسلام سے ہے ، نہ واجب اور نہ شرط ، مگر بغیر خطبہ کے نماز جمعہ نہ آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے اور نہ صحابہ اور نہ تابعین وغیرہ سے منقول بلکہ خطبہ پر مواظبت ومداومت حضرت ﷺ وصحابہ رضی اللہ عنہم وتابعیم رحمہم اللہ وغیرہ کے پائی گئی ہے ، چنانچہ تفصیل ذیل سے واضح ہوگا پس ترک کرنا اس کا ہرگز نہیں چاہیے ، اگرچہ اس کے ترک سے جمعہ میں کچھ خلل شرعی نہیں واقع ہوتا ہے ، جیسا کہ فتح الربانی فی فتاوے الشوکانی وسیل الجرار المتدفق علی حدایق الازہار وروضۃ الندیہ میں مذکور ہے :

ترجمہ) ''ہم نے آج تک کوئی ایسی صحیح ومعتبر دلیل نہیں دیکھی جس سے خطبہ کا وجوب ثابت ہوتا ہو، ہاں ایسا فعل جس پر ہمیشہ سے عمل ہوتا آرہا ہو، اس سے سنت مؤکدہ کا تو ثبوت مل سکتا ہے نہ واجب کا ، سو جمعہ میں خطبہ سنت مؤکدہ ہے اور اسلام کا شعار ہے جب سے جمعہ شروع ہوا ، آنحضرت ﷺ کی وفات تک اور اس کے بعد بھی کسی زمانہ میں اسے نہیں چھوڑا گیا لیکن اس کا واجب یا فرض ہونا نہ تو کتاب اللہ سے ثابت ہے نہ سنت رسول اللہ ﷺ سے ، روضۃ ندیہ میں ہے کہ خطبہ کا نماز کے لیے شرط ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے کیونکہ شرط کا عدم مشروط کے عدم کو مستلزم ہوتا ہے ، تو کیا کوئی ایسی دلیل مل سکتی ہے کہ عدم خطبہ نماز میں مؤثر ہو۔ '' (سید محمد نذیر حسین)

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01ص616

محدث فتویٰ